سوال

(491) محرم عورت حج میں نقاب نہ پہنے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج میں نقاب کے ساتھ چہرے کوڈھانپنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں نے ایک حدیث پڑھی تھی جس کا مفہوم یہ ہے کہ محرم عورت نقاب اوردستانے نہ پہنے 2اسی طرح میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول بھی پڑھا ہے کہ سفرحج میں جب مرد ہمارے پاس سے گزرتے، توہم اپنے چہروں پر نقاب ڈال لیتے اورجب ہم ان سے آگے نکل جاتے، تو ہم اپنے چہروں کو ننگا کرلیا کرتے تھے۔ (سنن ابی داؤد، المناسک، باب فی المحرمۃ تغطی وجہا، حدیث: ۱۸۳۳ وقال الالبانی ''ضعیف'')

ان دونوں میں تطبیق کس طرح ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں صحیح بات وہی ہے، جوحدیث میں مذکور ہے اوروہ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم عورت کو نقاب پہننے سے منع فرمایا ہے، اس لئے محرم عورت کے لیے نقاب مطلقاً ممنوع ہے، خواہ اجنبی مرداس کے پاس سے گزریں یا نہ گزریں۔ محرم عورت کے لیے نقاب حرام ہے، خواہ اس نے حج کا احرام باندھا ہویا عمرے کا۔ نقاب عورتوں کے ہاں معروف ہے اوروہ یہ ہے کہ عورت ایک ایسے پردے کے ساتھ اپنے چہرے کوچھپائے، جس میں دیکھنے کے لیے دونوں آنکھوں کے سامنے دوسوراخ بنے ہوں۔ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نقاب سے ممانعت کے حکم کے مخالفت نہیں ہے کیونکہ اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ عورتیں نقاب پہن لیتی تھیں بلکہ یہ ذکر ہے کہ وہ نقاب کے بغیر اپنے چہرے کوچھپا لیتی تھیں، لہٰذا جب مرد عورتوں کے پاس سے گزریں تو یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اپنے چہروں کو پردہ کے ساتھ ڈھانپ لیں کیونکہ اجنبی مردوں سے چہرے کا پردہ واجب ہے، لہٰذا ہم یہ کہتے ہیں کہ نقاب محرم عورت کے لیے مطلقاً حرام نہیں ہے اورافضل یہ ہے کہ وہ اپنے چہرے کو کھلا رکھے، تاہم جب اس کے پاس سے مرد گزریں توچہرہ چھپانا واجب ہے لیکن وہ نقاب کے بغیر پردہ کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ431

[محدث فتویٰ]